

عالم اسلام کا قابل فخر فلسفی ابن رشدؒ

مغربی یورپ میں واقع وسیع و عریض ملک انڈلس سرسبزی و شادابی اور پیداوار میں بے مثال، تمول و تمدنی لحاظ سے یورپ کا ممتاز ترین خطہ تھا جہاں قبل اسلام گاتھ خاندان آباد تھا، بقول مورخ اسلام شاہ معین الدین احمد مرحوم ”یہ ساتویں صدی میں اپنی شان و شوکت اور تہذیب و تمدن کے اعتبار سے سلطنت روما کا جانشین سمجھا جاتا تھا“ لیکن ملک کی اندرونی حالت زیوں تھی اور کلیسا کا اقتدار تھا، علوم و فنون کی کتابوں کو مذہب کا دشمن قرار دیتے تھے اور سائنس و حکمت کی تعلیم یورپ میں صدیوں تک ممنوع تھی، لہذا انڈلس میں پادریوں اور مقتدایان مذہبی کے گھروں کی شرابیں ضرب المثل تھیں، پادریوں کی جاگیروں پر ہزاروں غلام تعینات تھے، عوام پریشان اور امن و امان مفقود تھا۔

پہلی صدی ہجری میں طارق بن زیاد فاتح انڈلس کے حوصلوں کو ڈاکٹر اقبال مرحوم نے یوں بیان کیا۔

شہادت ہے مطلوب و مقصود مومن
نہ مال غنیمت نہ کشور کشائی

فاتحین انڈلس نے پرانے قوانین کا احترام قائم رکھا، عدل و انصاف، مصالحت و مراسم خرواندہ سے نئی اسلامی سلطنت نے جلد ہی دلوں میں گھر کر لیا، مقامی عیسائی اور یہودی باشندے اپنے تعصبات بھول گئے اور تہذیب و تمدن اپنے عروج تک پہنچا، علوم و ادب کی طرف توجہ ہوئی، یونانی و لاطینی کتابوں کے ترجمے کرائے گئے اور دارالعلوم قائم ہوئے جو مدتوں یورپ میں علم کی روشنی پھیلاتے رہے، علوم و فنون، صنعت و حرفت اور تہذیب و ادب کی دنیا میں انڈلس کمالِ اوج تک پہنچا، جہاں بے شمار ذی علم و دانش پیدا ہوئے۔

انڈلس کے نامور سائنسداں اور علم و حکمت کے شیدائیوں میں سعدا کا تب قرطبی ۹۷۶ء (جو عیسائی تھا اور بعد میں مشرف بہ اسلام ہوا) طبیب و اعلیٰ درجہ کا مورخ تھا، ابوالقاسم زہراوی علم طب و فن جراحی کا ماہر اور کتاب ”تصریف“ کا مصنف تھا۔ جو صدیوں یورپ کی یونیورسٹیوں میں رائج رہی، اس کے عہد میں دارالسلطنت قرطبہ کی شان و شوکت کا اندازہ اس سے لگا سکتے ہیں کہ ان میں تین ہزار آٹھ سو مسجدیں، ساٹھ ہزار سربفلک عمارتیں اور پچاس سرکاری اسپتال قائم تھے، ابواسحاق ابراہیم بن یحییٰ نقاش الزرقانی ماہر علم ہیئت اور اصطرلاب کی ایک ترقی یافتہ قسم کا موجد تھا جو مدتوں یورپ میں رائج رہی، ابن الوافد (۱۰۷۴ء) علم ادب کا محقق اور ”کتاب الادویہ مفردہ“ کا نامور

مصنف تھا، ابوالقاسم اصباح بن محمد علم ریاضی ہیئت اور اصطرلاب سازی کا ماہر تھا، سلیمان جلیل علم طب کا ماہر اور ”تاریخ الاطباء الفلاسفہ“ کا مصنف تھا جو اپنی موضوع کی اولین کتاب تھی، ابوالقاسم بحرطی (۱۰۰۹ء) نے سرجری، علم ریاضی اور علم حیوانات میں تحقیقی کام کئے، اسی طرح سعد الکاتب قرطبی وغیرہ کے نام علم و حکمت کی تاریخ میں ہنوز محفوظ ہیں، ابن رشد کا نام نامی اندلس کے ناموروں کی یادگار ہے۔

اندلس کی آزاد اسلامی سلطنت اگرچہ آٹھویں صدی کے وسط میں قائم ہوئی تاہم ترقی کے لحاظ سے اس کے عروج کا زمانہ دسویں صدی عیسوی کا ہے، فرمانرواں عبدالرحمن الناصر (۹۱۲-۹۶۱) کے عہد حکومت میں اس سرزمین پر علم و حکمت کا ایک نیا آفتاب طلوع ہوا بعد میں حکم اور ہشام ثانی کے دور حکومت میں علوم و فنون اور صحت و حرمت کو نمایاں فروغ حاصل ہوا۔

ابن رشد بمقام قرطبہ ۵۲۰ھ مطابق ۱۱۲۶ء میں پیدا ہوا، ابوالولید کنیت، محمد نام اور احمد بن رشد کا فرزند تھا، باپ اور دادا دونوں اندلس میں عہدہ قضاة پر مامور تھے اس خاندان کی علمی و دنیاوی حیثیت ممتاز تھی، ایسے ذی علم و کمال خاندان میں پرورش پانے والا فرزند عام حالات میں بھی ذی علم ہوا کرتا تھا، پھر ذہین و ہونہار ابن رشد کی تربیت و تعلیم پر توجہ خاص نے اس کی خدا داد صلاحیتوں اور خوبیوں کو اور نکھار دیا فاضل استاد ابی محمد بن رزق سے قرآن پاک کی تعلیم اور علم فقہ و حدیث میں کمال حاصل کیا، عقلی علوم میں استاد ابن طفیل کے روبرو نوائے ادب تک کیا کم عرصہ میں اس نو عمر طالب علم کے علم و فضل کا شہرہ اندلس میں پھیل گیا، اور علم توحید، فلسفہ طب اور ریاضیات میں وہ اپنے وقت کا بے مثل عالم تسلیم ہوا، مراکش اور اسپین کے درباروں میں اسے نوجوانی میں ہی اپنی علمی قابلیت کی وجہ سے رسوخ حاصل تھا۔

امام غزالیؒ کے شاگرد محمد بن تومرت نے اندلس کی سلطنت و شہمت اپنی صلاحیتوں اور محنت سے حاصل کی تھی، اسی خاندان کے دو نہایت طاقتور فرمانروا ابویعقوب یوسف اور اس کا بیٹا یعقوب المنصور کے درباروں میں ابن رشد کا آفتاب علم و حکمت چمکا، اور کئی اہم عہدوں پر مامور ہوا، اعلیٰ علمی صلاحیتوں کے پیش نظر ۵۶۵ء میں ابن رشد شہر اشبیلیہ کا قاضی القضاة مقرر ہوا، اس جلیل القدر عہدے پر رہتے ہوئے اور مقدمات قضاة کی کثرت اور دور دراز علاقوں کے دوروں کی مصروفیت کے باوجود تصنیف و تالیف کا کام جاری رہا، ارسطو کی مشہور کتاب ”الحیوان“ کی شرح لکھی اور حکیم بطلمیوس کی مشہور کتاب ”محیطی“ کا بھی خلاصہ لکھا۔

ابن رشد کے علم و کمال کا شہرہ اس کے عہد میں ہی اندلس کی سرزمین اور افریقہ کے ریگستانوں سے ہوتا ہوا ممالک مشرقیہ جا پہنچا، عوام میں اس کی مقبولیت اور خواہش میں اس کی قدر و منزلت عروج پر تھی، اس کے عظیم علمی کارناموں کا چرچا زبان زد خاص و عام تھا، ایسے میں کچھ درباری علماء اور امراء میں حسد و عناد پیدا ہوا اور وہ ابن رشد کی غیر معمولی شہرت و عزت سے اس کے شہرہ و نام کی خاطر اس کے علم و فضل کے خلاف سازشیں کرنے لگے، اور عاقبت میں

نہ آنے پر انہوں نے کفر والحاد کا فتویٰ لگایا اور سلطان یعقوب المصنوع کو ابن رشد کی جانب سے بدظن کیا، چنانچہ اس عظیم مفکر اور ذی علم و دانش کو شہر بدر کر کے یہودیوں کے ایک گاؤں بوسنیا میں خانہ قید کر دیا۔

کتاب طبقات الاطباء میں اس واقعہ کو یوں بیان کیا گیا ہے کہ ابن رشد کو سلطان نے دربار میں قدر و منزلت کے ساتھ طلب کیا اور اپنے پہلو میں تمام اہل دربار سے بالا درجہ پر بٹھایا جو چند محضین دربار کو ناگوار گزرا، ابن رشد جب دربار سلطانی سے باہر نمودار ہوا تو اس کے چاہنے والے علماء و طلباء کے جم غفیر نے اس کو مبارکباد دی، لیکن ابن رشد نے کہا کہ تم مبارکباد دیتے ہو اور میں سخت اندیشے میں مبتلا ہو گیا ہوں۔

نظر بندی کے دوران وہ درس و تدریس اور تصنیف و تالیف میں مصروف رہے، مسلمانوں کے ساتھ یہودی طلباء بھی ابن رشد کی صحبت علمی سے فیضیاب ہوئے جن کے ذریعہ یورپ کے گوشوں میں ابن رشد کے علم و فن کا نور پھیلا، یہودی دانش وروں نے ابن رشد کی کتابوں کا عبرانی اور مغربی زبانوں میں ترجمہ کیا، اس کی گرانقدر علمی تفصیل و تشریح سے ارسطو کے مشکل فلسفے علماء یورپ میں معروف ہوئے، علم طب و ریاضی میں اس کے محرکۃ الاراکارنامے ہیں، علم و حکمت کی دنیا میں نئے نئے انکشافات کئے، اس کی مشہور کتاب ”الکلیات“ کا عبرانی ترجمہ آج بھی یورپ میں موجود ہے۔

ابن رشد کی بے مثال اور اعلیٰ قدر علمی کاوشوں اور فلسفوں سے اس عہد کے چند حکمرانوں کی بدظنی اور بیزاری کے باعث علمائے مشرق اس سے فیضیاب نہ ہو سکے، جب کہ مغربی ممالک میں اس کی کتابیں مقبول ہوئیں اور اہل یورپ ابن رشد کے فلسفوں اور علمی کارناموں سے فائدہ اٹھاتے رہے۔

تقریباً سات سال تک قید و بند میں رہنے کے بعد ۱۱۹۸ء میں باعزت رہا ہو کر سلطان المصنوع کے دربار کی زینت بنا اور عزت و حرمت کے ساتھ مراکش میں اسے سابقہ رتبہ حاصل ہوا، لیکن زندگی کا سفر ختم ہو چلا تھا، ۱۲ دسمبر ۱۱۹۸ء کو یہ عظیم مفکر، طبیب، علم ریاضی، اور فلسفہ کا ماہر اس جہان فانی سے کوچ کر گیا، کئی قابل قدر اولادیں یادگار تھیں، بڑا بیٹا ابو محمد عبداللہ مشہور حادثی طبیب تھا، ابن رشد کو شہر مراکش کے باب تا عزوت کے باہر دفن کیا گیا، تین ماہ بعد اس کی لاش کو قرطبہ میں اس کے بزرگوں کے پہلو میں دفن کیا گیا۔

کہتے ہیں کہ ابن رشد کی تصانیف بکثرت تھیں، لیکن زمانے کے نازیبا سلوک سے بیشتر قیمتی علمی سرمایہ ضائع ہو گیا، چند کتابوں کے عبرانی و لاطینی ترجمے باقی رہے، دانش و روان یورپ اس کو ارسطو کا ترجمان مانتے تھے، یکے بعد دیگرے اس کے یورپی شاگردوں نے اول شہر طلیطلہ آ کر ابن رشد کی تصانیف کو جمع کیا، شاہ جرمنی نے بھی ان علمی کاوشوں کی قدروانی کی، بعد کے ادوار میں بہت سے فلسفیان یورپ ابن رشد کے پیرو ہوئے، حتیٰ کہ اس کی غیر معمولی شہرت سے حسد کرنے والے عیسائی علماء بھی اس کی علمی قابلیت و ذہانت کے معترف تھے۔ (بقیہ صفحہ ۵۸ پر)

اسلامی تاریخ کے مستند مآخذ اور تحقیقی تصانیف

مطبوعہ دارالاشاعت اردو بازار گرامچی تھرا

علماء کرام۔ طلباء۔ مدارس اور لائبریریوں کے لئے خصوصی رعایت پیش کی جاتی ہے

امام ابن خلدون کی مشہور و مستند کتاب کاٹیس اردو ترجمہ مع تحقیقی حواشی۔ کمپیوٹر کتابت سے ماتھے سفید کاغذ و طباعت۔ حسین پائیدار جلدیں۔ مناسب قیمت =/2850 مقدمہ ابن خلدون کا عمدہ بھی دستیاب ہے۔ قیمت =/291	پچیس ترجمہ۔ اضافہ حواشی و عنوانات۔ کمپیوٹر کتابت تاریخ ابن خلدون اردو مع مقدمہ ۸ جلد کا مل
مکمل سیرت النبیؐ سے لیکر خلفائے راشدین، تابعین، تبع تابعین تک کے حالات۔ اسلامی تاریخ کا بنیادی مآخذ اور آخری جلد میں صحابیات اور صالحات کا مفصل تذکرہ عمدہ کاغذ و طباعت۔ حسین پائیدار جلدیں۔ مناسب قیمت صرف =/1290	نام فہم ترجمہ و اضافہ عنوانات۔ کمپیوٹر کتابت طبقات ابن سعد اردو ۴ جلد از محمد بن سعدؒ
تاریخ الامم والملوک کا مکمل اردو ترجمہ، تشریحی نوٹس، عنوانات اور تہلیل کے ساتھ پہلی بار مکمل اشاعت۔ کمپیوٹر کتابت سے آراستہ۔ عام فہم جدید با محاورہ ترجمہ عمدہ کاغذ و کتابت۔ حسین پائیدار جلدیں۔ مناسب قیمت =/2655 تاریخ طبری جلد اول جو پہلا باب تک طبع نہ ہوئی تھی بلکہ بھی دستیاب ہے قیمت =/300	جدید ترجمہ۔ اضافہ عنوانات و حواشی۔ کمپیوٹر کتابت تاریخ طبری اردو ۷ جلد از امام طبریؒ پہلی مرتبہ مکمل سیٹ منظر عام پر
قبل از اسلام سے لیکر مغلیہ سلطنت کے آخری بادشاہ بہادر شاہ ظفر تک امت مسلمہ کی تیرہ سو سالہ مکمل تاریخ مستند علماء کرام کے قلم سے کمپیوٹر کتابت کے ساتھ اعلیٰ کاغذ و طباعت۔ حسین پائیدار جلدیں۔ مناسب قیمت =/690	کمپیوٹر کتابت تاریخ ملت ۳ جلد کامل مولانا زین العابدین رفیقی انتظام اللہ
مولانا اکبر شاہ خان کی محققانہ قلم کا شاہکار جس میں مستشرقین کے اعتراضات کا مدلل جواب بھی دیا گیا ہے۔ سفید کاغذ۔ حسین پائیدار جلدیں۔ مناسب قیمت =/390	کمپیوٹر کتابت تاریخ اسلام ۳ حصہ ۲ جلد مولانا اکبر شاہ خان نجیب آبادیؒ
آغاز اسلام سے آخری خلیفہ معتمد باللہ تک دور زوال اور خاتمہ کی علمی، سیاسی اور تمدنی تاریخ۔ یونیورسٹیوں میں داخل نصاب سفید کاغذ۔ حسین جلدیں۔ مناسب قیمت =/330	تاریخ اسلام ۴ حصہ ۲ جلد شاہ معین الدین ندویؒ
ان جنگی مہمات و غزوات کا مستند و مفصل احوال جن میں آپؐ نے بنفس نفیس مجاہدین کی قیادت فرمائی یا جن سرایا میں صحابہؓ کو روانہ فرمایا مع اضافہ فضائل جناب آیات، احادیث و فضائل از حضرت مولانا مفتی محمد شفیعؒ قیمت =/495	غزوات النبی ﷺ اردو از امام طبریؒ